سوال نمبر:2159 منجانب: محترمہ ناہیدہ نور صاحبہ، ممبر صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں کئی سکول جن کی تعمیر مکمل ہونے کے باوجود ان میں تا حال تعلیمی سرگرمیاں شروع نہیں کی گئی ہیں؟	جی ہاں
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ضلع پشاور میں ایسے تمام سکولوں کی تعداد، مقام اور سکول پر صرف شدہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے۔	ضلع پشاور میں کوئی ایسا بوائز سکول نہیں ہے جو مکمل ہونے کے باوجود ان میں تعلیمی سرگرمیاں شروع نا ہو۔ جبکہ زنانہ کے ایسے سکولوں کی تعداد نو (09) ہے جن میں چار پرائمری، تین (03) پرائمری ٹو مڈل اور دو (02) مڈل ٹو ہائی سکولز شامل ہیں۔ منظور شدہ PC-I کے مطابق ان سکولوں پر کل رقم خرچ ہوا ہے۔۔135.584 ملین سکولوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ 1۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ولی خان پشاور۔۔۔۔۔۔۔۔لاگت۔۔18.223 ملین روپے 2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جانی گھڑی پشاور۔۔۔۔۔۔۔لاگت۔۔22.944 ملین روپے 3۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مریم زئی پشاور۔۔۔۔۔۔۔لاگت۔۔13.058 ملین روپے 4۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہوریزئی پشاور۔۔۔۔۔۔۔۔لاگت۔۔13.539 ملین روپے 5۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری ٹو مڈل سکول اتحاد کالونی پشاور۔۔۔لاگت۔۔16.620 ملین روپے 6۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری ٹو مڈل سکول لال ضمیر حسن خیل پشاور۔۔لاگت۔۔07.412 ملین روپے 7۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری ٹو مڈل سکول عجب خان حسن خیل پشاور۔۔لاگت۔۔13.220 ملین روپے 8۔ گورنمنٹ گرلز مڈل ٹو ہائی سکول ادیزئی پشاور۔۔۔۔۔۔۔لاگت۔۔14.374 ملین روپے 9۔ گورنمنٹ گرلز مڈل ٹو ہائی سکول مشترزئی۔۔۔۔۔۔۔۔لاگت۔۔۔16.194 ملین روپے ان تمام سکولوں کی ایس۔این۔ای (SNEs) بھیج دی گئی ہیں منظوری باقی ہے۔